اردو ڈیجیٹل پیپر

کانگریس درپن

سب ایڈیٹر:
پروفیسر غلام اصدق

ایڈیٹر:
ڈاکٹر سنجئے کمار یادو

روزنامہ

پٹنہ 09 مئی، منگل

کانگریس نے کرناٹک بی جے پی لیڈر کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی

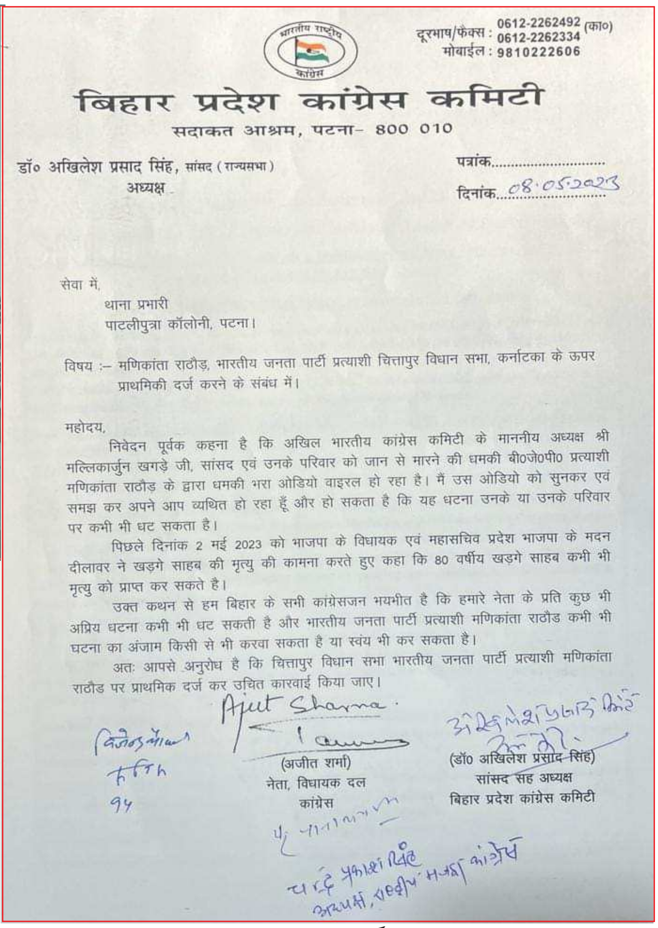

दूरभाष/फैक्स : 0612-2262492 (का०)
0612-2262334
मोबाईल : 9810222606

भारतीय राष्ट्रीय कांग्रेस

बिहार प्रदेश कांग्रेस कमिटी

सदाकत आश्रम, पटना– 800 010

डॉ० अखिलेश प्रसाद सिंह, सांसद (राज्यसभा)
अध्यक्ष

पत्रांक.........................
दिनांक 08.05.2023

सेवा में,
थाना प्रभारी
पाटलीपुत्रा कॉलोनी, पटना।

विषय :– मणिकांता राठौड़, भारतीय जनता पार्टी प्रत्याशी चित्तापुर विधान सभा, कर्नाटका के ऊपर प्राथमिकी दर्ज करने के संबंध में।

महोदय,

निवेदन पूर्वक कहना है कि अखिल भारतीय कांग्रेस कमिटी के माननीय अध्यक्ष श्री मल्लिकार्जुन खगड़े जी, सांसद एवं उनके परिवार को जान से मारने की धमकी बी०जे०पी० प्रत्याशी मणिकांता राठौड के द्वारा धमकी भरा ओडियो वाइरल हो रहा है। मैं उस ओडियो को सुनकर एवं समझ कर अपने आप व्यथित हो रहा हूँ और हो सकता है कि यह घटना उनके या उनके परिवार पर कभी भी घट सकता है।

पिछले दिनांक 2 मई 2023 को भाजपा के विधायक एवं महासचिव प्रदेश भाजपा के मदन दीलावर ने खड़गे साहब की मृत्यु की कामना करते हुए कहा कि 80 वर्षीय खड़गे साहब कभी भी मृत्यु को प्राप्त कर सकते है।

उक्त कथन से हम बिहार के सभी कांग्रेसजन भयभीत है कि हमारे नेता के प्रति कुछ भी अप्रिय घटना कभी भी घट सकती है और भारतीय जनता पार्टी प्रत्याशी मणिकांता राठौड कभी भी घटना का अंजाम किसी से भी करवा सकता है या स्वंय भी कर सकता है।

अतः आपसे अनुरोध है कि चित्तापुर विधान सभा भारतीय जनता पार्टी प्रत्याशी मणिकांता राठौड पर प्राथमिक दर्ज कर उचित कारवाई किया जाए।

Ajit Sharma
(अजीत शर्मा)
नेता, विधायक दल
कांग्रेस

(डॉ० अखिलेश प्रसाद सिंह)
सांसद सह अध्यक्ष
बिहार प्रदेश कांग्रेस कमिटी

پٹنہ (کانگریس درپن) بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ کی قیادت میں پارٹی کے سرکردہ لیڈروں نے پٹنہ کے پاٹلی پترا پولیس اسٹیشن میں کرناٹک بی جے پی لیڈر منی کانت راٹھور کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی اور جلد از جلد مناسب کارروائی کا مطالبہ کیا۔ ایک وائرل آڈیو میں، چٹا پور قانون ساز اسمبلی سے بی جے پی کے امیدوار منی کانت راٹھور کو آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے صدر اور رکن پارلیمنٹ شری ملیکارجن کھرگے اور ان کے خاندان کو قتل کرنے کی دھمکی دیتے ہوئے سنا گیا ہے۔ پریشان بہار کانگریس کے صدر ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ نے اپنے سینئر لیڈروں کے ساتھ آڈیو سننے کے بعد بی جے پی لیڈر کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی۔ ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ بہار کے تمام کانگریسی ڈرے ہوئے ہیں، انہیں ڈر ہے کہ ہمارے لیڈر کے ساتھ کسی بھی وقت کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آجائے کیونکہ بی جے پی لیڈر خود یا کوئی اور اس واقعہ کو کروا سکتا ہے۔ کانگریس صدر ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ بی جے پی کی ریاستی اور مرکزی قیادت اس حقیقت کو ہضم نہیں کرسکی کہ مسٹر کھرگے ایک دلت فیکٹری ورکر، کے گھر پیدا ہوئے اور آل انڈیا کانگریس کے صدر کے عہدے تک پہنچے۔ انہوں نے کہا کہ دراصل کرناٹک کی مٹی کے فرزند کھرگے جی کو وہاں کے لوگوں سے ملنے والا بے پناہ پیار سے بی جے پی خوفزدہ ہوگئی ہے۔ بی جے پی کو خوف ہے کہ کرناٹک قانون ساز اسمبلی انتخابات میں اس کا ہاتھ صاف ہوسکتا ہے۔ ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ پہلے ہی بی جے پی لیڈر مسٹر کھرگے کے بارے میں تضحیک آمیز تبصرے کررہے ہیں۔ یہاں تک کہ ریاستی بی جے پی کے جنرل سکریٹری اور ایم ایل اے مدن دلاور نے بھی 2 مئی کو کھرگے صاحب کی موت کی خواہش کی۔ ڈاکٹر سنگھ نے افسوس کا اظہار کیا کہ اتنی بڑی بات کے بعد بھی وزیر اعظم نریندر مودی اور بی جے پی کی اعلیٰ قیادت نے خاموشی اختیار کر رکھی ہے، یہ شرمناک ہے۔ کانگریس لیجسلیچر پارٹی کے لیڈر اجیت شرما، کانگریس کے سینئر لیڈر اور سابق وزیر کرپا ناتھ پاٹھک، ایم ایل اے وجیندر چودھری، آئی این ٹی یو سی کے ریاستی صدر چندر پرکاش سنگھ، میڈیا چیئرمین راجیش راٹھوڑ، آنند مادھو، ریاستی کانگریس صدر ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ، کمار راجن، پربھات کمار سنگھ، برجیش پرساد منان، سنجے پانڈے، اجے کمار چودھری، گیان رنجن، چنو سنگھ، مرنل انامے اور دیگر سینئر کانگریسی رہنما شامل تھے۔

ملک بھر کے کانگریسی، بی جے پی لیڈروں ذریعہ انڈین نیشنل کانگریس کی صدر ملیکا ارجن کھرگے کو قتل کرنے کی دھمکیوں سے فکرمند

کانگریس درپن : کرناٹک قانون ساز اسمبلی سے بی جے پی کے امیدوار منی کانت راٹھور کی آل انڈیا نیشنل کانگریس کے صدر ملیکا ارجن کھرگے اور ان کے اہل خانہ کو جان سے مارنے کی دھمکی دینے اور ان کی موت کی خواہش کرنے کی آڈیو وائرل ہونے کے بعد ملک بھر کے کانگریس پارٹی کے لیڈران، کارکنان، حامی، پریشان اور فکرمند ہیں۔ اس موقع پر بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے ریاستی نمائندے اور علاقائی ترجمان

کانگریس درپن

پروفیسر وجے کمار مٹھو، سابق ایم ایل اے محمد خان علی، ضلع کانگریس کے نائب صدر رام پرمود سنگھ، بابولال پرساد سنگھ، شیو کمار چورسیہ، ادے شنکر پالیت، دامودر گوسوامی، محمد صدر، اشرف امام، وپن بہاری سنہا، کندن کمار، وشال کمار، ونود اپادھیائے، سوجیت کمار گپتا، راجیش اگروال، سریندر مانجھی، روپیش چودھری نے کہا کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے صدر ملکا ارجن کھرگے کے قتل کرنے کی بات کی جا رہی ہے۔ جس کی وجہ سے کانگریس کے لوگ پریشان اور فکر مند ہیں۔ آج بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے مقبول صدر ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ، کانگریس لیجیلیچر پارٹی کے لیڈر اجیت شرما نے کرناٹک بی جے پی کے سینئر لیڈر مانی کانت راٹھور کے خلاف بہار کی راجدھانی پٹنہ کے پاٹلی پترا تھانے میں مقدمہ درج کرایا ہے۔ قائدین نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ، کرناٹک اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کی عبرتناک شکست سے پریشان اور گھبرا کر بے لگام باتیں کر کے کرناٹک کے عظیم لوگوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، جن میں مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ بھی شامل ہیں۔ اس بار وہاں کے لوگ بی جے پی حکومت کو گرانے کے عزم کے ساتھ کانگریس کو 150 سے زیادہ سیٹیں جتانے کے لئے بے تاب ہیں۔ قائدین نے کہا کہ سونیا گاندھی، ملیکا ارجن کھرگے، راہل گاندھی، پرینکا گاندھی سمیت تمام قومی اور ریاستی سطح کے قائدین کا اجتماع کانگریس پارٹی کو مکمل حمایت اور آشیرواد کی علامت ہے۔

جب بیٹیاں بولیں گی "ہمیں انصاف مل گیا" تب ختم ہوگا دھرنہ: کھاپ پنچایتوں کا اعلان

نئی دہلی، کانگریس درپن: جنتر منتر پہنچنے والی کھاپ پنچایتوں کے نمائندوں نے کہا ہے کہ 16 مئی کو ہریانہ سے کھاپ پنچایت پیدل مارچ کرتے ہوئے دہلی پہنچے گی۔ 16 مئی کو ہی اتر پردیش سے کھاپ کے لوگ پیدل مارچ کرتے ہوئے دہلی کی سرحد پر پہنچیں گے۔ اس میں کوئی تشدد نہیں کرے گا، کوئی نظم و ضبط نہیں توڑے گا۔ جب ملک کی بیٹی ساکشی ملک اور ونیش پھوگاٹ خود اسٹیج پر آئیں گے اور کہیں گے کہ انصاف ہو گیا تب ہی کھاپ اپنی کارکردگی، روکینگے ورنہ لڑائی طویل عرصے تک چلے گی۔ پولس نے کہا کہ کسی بھی ناخوشگوار صورتحال سے نمٹنے کے لیے پولس کی جانب سے احتیاطی تدابیر اختیار کی گئی ہیں۔ ہم امن و امان کی صورتحال برقرار رکھنا چاہتے ہیں۔ سنگھو بارڈر پر بڑی تعداد میں پولس اہلکاروں کو تعینات کیا گیا ہے اور پولس نے بیریکیڈز کی کئی قطاریں بنا رکھی ہیں۔ جنتر منتر پر پہلوانوں کے خلاف پنجاب اور ہریانہ کے کسانوں کی شرکت متوقع ہے۔ دہلی پولس نے سنگھو سرحد پر رکاوٹیں کھڑی کر دی ہیں اور پہلوانوں کے حق میں کسانوں کے جنتر منتر پر احتجاج کرنے کی کال سے پہلے کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے نمٹنے کے لیے مٹی سے لدے ڈمپر بھی تعینات کیے ہیں۔ دہلی کے جنتر منتر پر احتجاج کرنے والے پہلوانوں کی حمایت میں کسانوں اور متحدہ کسان مورچہ کے ملک گیر احتجاج کے درمیان سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے۔ پنجاب، ہریانہ، دہلی اور اتر پردیش کے کئی ایم لیڈروں کے جنتر منتر پر احتجاجی مقام کا دورہ کرنے کی توقع ہے۔ اس کے علاوہ، اتر پردیش، راجستھان اور ہریانہ کے کھاپ پنچایت کے رہنما احتجاج کرنے والے پہلوانوں کی حمایت کے لیے جنتر منتر تک مارچ کر رہے ہیں۔ اولمپک میڈلسٹ بجرنگ پونیا نے احتجاج کرنے والے پہلوانوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے اتوار کو کینڈل مارچ نکالنے کی بھی اپیل کی ہے۔ پونیا نے کہا کہ ہفتہ کو تشکیل دی گئی دونوں کمیٹیوں کو مستقبل کی حکمت عملی طے کرنے کا پورا حق حاصل ہے۔ واضح ہو کہ ہندوستان کے چوٹی کے پہلوان، بشمول بجرنگ پونیا، ساکشی ملک اور ونیش پھوگاٹ گزشتہ دو ہفتوں سے ریسلنگ فیڈریشن آف انڈیا (ڈبلیو ایف آئی) کے صدر اور بی جے پی کے رکن پارلیمان برج بھوشن شرن سنگھ کی مبینہ طور پر خواتین پہلوانوں کے ساتھ جنسی زیادتی کے الزام میں گرفتاری اور برطرفی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ لیکن جب اس پر حکومت نے کوئی توجہ نہیں دی تو پچھلے بارہ دنوں سے پہلوانوں نے دہلی کے جنتر منتر پر دھرنے پر بیٹھ گئے جو مسلسل جاری ہے اور اب اس دھرنے میں کھاپ پنچایتوں کے ساتھ بھارتیہ کسان یونین کے لوگ بھی شامل ہو گئے ہیں۔ اس دوران ڈبلیو ایف آئی کے صدر برج بھوشن نے ایک ویڈیو پیغام جاری کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھاپ کے میرے چچا اور تاؤ، میں آپ کو دہلی آنے سے نہیں روک رہا ہوں، لیکن جس دن دہلی پولس کی تفتیش ختم ہو جائے گی اور اگر میں قصوروار پایا گیا تو میں خود آپ سب کے درمیان آؤں گا۔ آپ سب جوتے مار کر میرا قتل کر دینا۔ آپ سے گزارش ہے کہ اگر آپ کے گاؤں کا کوئی بچہ، عورت، لڑکی کشتی کھیلتی ہو تو ان سے 1 منٹ کے لیے اکیلے میں پوچھنا کہ برج بھوشن پر لگائے گئے الزامات صحیح ہیں؟ میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ بچے غلطیاں کرتے ہیں، آپ نہیں کرتے۔ مہم (روہتک) چوبیس سروکھپ پنچایت نے ہفتہ کو ہریانہ کی کھاپ پنچایتوں کی میٹنگ بلائی۔ اس میں 65 کھاپ ممبران نے حصہ لیا۔ یہیں پر جنتر منتر جانے کا فیصلہ ہوا۔ تحریک کی منصوبہ بندی کے لیے 31 ارکان پر مشتمل کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ سروکھپ پنچایت کے چیف سکریٹری رام فل راٹھی نے کہا کہ کھاپس کے ساتھ ساتھ کسان اور سماجی تنظیمیں بھی خواتین پہلوانوں کی حمایت میں ہیں۔ برج بھوشن شرن سنگھ پر سنگین الزامات ہیں، اس کے باوجود انہیں گرفتار نہیں کیا گیا۔ حکومت برج بھوشن کو فوری

گرفتار کرے، ورنہ کھاپیں سخت قدم اٹھائیں گی۔ 8 مئی کو ٹیم فورس کے ساتھ دہلی کی طرف مارچ کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ متحدہ کسان مورچہ (غیر سیاسی) نے ملک بھر کے کسانوں کے ساتھ آن لائن میٹنگ کرنے اور دہلی کا محاصرہ کرنے کی حکمت عملی بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ کسان لیڈر ابھیمنیو کوہار نے بتایا کہ ہریانہ، پنجاب اور اتر پردیش کے کسان دہلی جائیں گے۔ ریسلر بجرنگ پونیا نے جنتر منتر پر ہونے والے مظاہرے کی حمایت کے لیے سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا ہے۔ انہوں نے لکھا- کھیل کے میدان کو فتح کیا، اب جنتر منتر کو فتح کرنے کے بعد جائیں گے۔ ایک اور پوسٹ میں انہوں نے لکھا- اگر آپ زندہ ہیں تو زندہ دکھنا ضروری ہے۔ آپ کو بتادیں کہ ریسلنگ فیڈریشن آف انڈیا کے صدر برج بھوشن شرن سنگھ کے خلاف گزشتہ ماہ 23 اپریل سے ریسلرز ہڑتال پر ہیں۔ پہلوانوں نے برج بھوشن پر جنسی ہراسانی کا الزام لگایا ہے اور ان کی گرفتاری کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ حالانکہ دہلی پولس نے ان کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے۔ اس سے قبل 18 جنوری کو پہلوانوں نے برج بھوشن شرن سنگھ کے خلاف احتجاج کیا تھا۔ تاہم وزارت کھیل کی مداخلت کے بعد پہلوانوں نے اپنی ہڑتال ختم کردی تھی۔ اس کے بعد وزارت کھیل نے پہلوانوں کی جانب سے لگائے گئے الزامات کی تحقیقات کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی تھی۔ پہلوانوں نے اب کمیٹی پر ہی سوال اٹھا دیے ہیں۔ آج دہلی کے جنتر منتر پر پہلوانوں کی حمایت میں کھاپس کی مہا پنچایت ہو رہی ہے۔ اس میں ریسلنگ فیڈریشن آف انڈیا کے صدر برج بھوشن شرن سنگھ کی گرفتاری کے حوالے سے حکمت عملی تیار کی جائے گی۔ ادھر برج بھوشن نے ایک ویڈیو جاری کیا ہے، جس میں انہوں نے کہا ہے کہ بجرنگ پونیا اور ونیش پھوگٹ کے درمیان کھیل ختم ہو گیا ہے۔ ریسلنگ فیڈریشن آف انڈیا (ڈبلیو ایف آئی) کے صدر برج بھوشن شرن سنگھ کے خلاف ونیش پھوگٹ، بجرنگ پونیا اور ساکشی ملک کی قیادت میں دہلی کے جنتر منتر پر پہلوانوں کی ہڑتال 14 ویں دن بھی جاری ہے۔ پہلوانوں کی شکایت پر دہلی کے کناٹ پلیس پولس اسٹیشن میں برج بھوشن کے خلاف 10 دن پہلے جنسی ہراسانی اور پوسکو ایکٹ کا مقدمہ درج کیا گیا تھا۔

ملک کے وزیراعظم 'دوردرشن' کی طرح ہیں، ان کا درشن تو ان کے MP کو بھی نہیں ہوتا: کھڑگے

بنگلورو، کانگریس درپن: کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے اتوار کو ایک عوامی جلسے سے خطاب کرتے وزیراعظم نریندر مودی سے پوچھا کہ گاندھی جی کی وجہ سے 'گاندھی ٹوپی' مشہور ہوئی۔ نہرو کی شرٹ نہرو کی وجہ سے مشہور ہوئی۔ آپ کی جیکٹ بھی مشہور ہے۔ آپ روزانہ چار جیکٹیں سرخ، پیلے، نیلے اور زعفرانی پہنتے ہیں۔ اب یہ 'مودی جیکٹ' کے نام سے مشہور ہو رہی ہے۔ کانگریس صدر نے مزید کہا کہ وہ جہاں بھی جاتے ہیں صرف 'مودی-مودی کا نعرہ لگتا ہے ۔ ارے! اس خطے اور ملک کا بھلا کریں۔ کیا کانگریس کو گالی دینے سے ملک ترقی کرے گا؟ کلبرگی ضلع سے تعلق رکھنے والے، کھرگے نے ہندوستان کی آزادی میں آر ایس ایس اور بی جے پی کی شراکت کا مسئلہ اٹھایا، اور دعویٰ کیا کہ جب کانگریس والے اپنی جانیں قربان کر رہے تھے، آر ایس ایس کے لیڈر سرکاری عہدے حاصل کرنے میں مصروف تھے۔ کرناٹک میں 10 مئی کو ہونے والے اسمبلی انتخابات سے پہلے یہاں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کھرگے نے کہا، ''مودی کہتے رہتے ہیں کہ کانگریس نے پچھلے 70 سالوں میں کیا کیا ہے۔ ارے بھائی، اگر ہم نے 70 سالوں میں کچھ نہیں کیا ہوتا تو آپ وزیراعظم نہیں ہوتے۔ ہم نے آزادی دلائی۔ مہاتما گاندھی نے خطرہ مول لیا۔ اور اپنی جان گنوا کر آزادی ہمیں دے دی۔ کانگریس صدر کھرگے نے کہا کہ کانگریس نے ڈاکٹر بی آر امبیڈکر سے کہا کہ وہ ہندوستانی آئین لکھیں۔ اس نے ووٹ کا حق سمیت عوام کو مساوی حقوق دیے۔ اگر دلت، قبائلی اور دیگر پسماندہ طبقے کے لوگ پنچایت صدر، ایم ایل اے، ایم پی اور وزیر بن رہے ہیں تو اس کی وجہ کانگریس کے ذریعہ ملک کو دیا گیا آئین ہے۔ یہ 70 سال سے پہلے ممکن نہیں تھا۔ کھرگے نے الزام لگایا کہ نہ تو آر ایس ایس اور نہ ہی بی جے پی نے ملک کی آزادی کے لیے جنگ لڑی۔ ہم نے ہی اس کے لیے جدوجہد کی۔ آپ میں سے کوئی بھی جیل نہیں گیا، آپ کی پارٹی کا کوئی بھی پھانسی پر نہیں چڑھا۔ آر ایس ایس نے اپنے کارکنوں کو ہدایت کی تھی کہ وہ دوسروں کو آزادی کے لیے لڑنے دیں۔ ان کے کیڈر کی توجہ سرکاری ملازمتیں حاصل کرنے پر ہونی چاہیے۔ کھرگے نے دعویٰ کیا کہ ان کے تمام کارکنوں کو حکومت اور فوج میں ملازمتیں بھی ملیں اور وہ ان جگہوں پر گئے جہاں اچھی گنجائش تھی۔ کانگریس صدر کھرگے نے الزام لگایا کہ کرناٹک سے منتخب ممبران پارلیمنٹ ریاست سے متعلق کوئی مسئلہ وزیراعظم کے ساتھ نہیں اٹھا سکتے کیونکہ انہیں ان سے ملنے کا موقع نہیں ملتا۔ مودی ان (ایم پیز) سے بات بھی نہیں کرتے۔ وہ دوردرشن کی طرح ہیں ان کا درشن دور سے ہی ہوسکتا ہے۔ ہم اپنے وزیراعظم کو ٹی وی پر دیکھ سکتے ہیں یا ریڈیو پر ان کے من کی بات سن سکتے ہیں ۔ کانگریس کے صدر نے عوام کو یقین دلایا کہ 13 تاریخ کو کرناٹک میں کانگریس سرکار بنانے جا رہی ہے ۔ اور پھر باری آئے گی وعدے پورے کرنے کا جسے پورا کر کے دکھائینگے۔

میں نے پرینکا گاندھی کو نماز پڑھتے دیکھا ہے، مرکزی وزیر اسمرتی ایرانی کا سنسنی خیز دعویٰ

نئی دہلی (کانگریس درپن) کرناٹک انتخابات میں بجرنگ بدل معاملہ نے ہنگامہ کھڑا کر دیا ہے، اسی درمیان ایک اور سب سے بڑا اور نیا تنازعہ کھڑا ہو گیا ہے۔مرکزی وزیر اسمرتی ایرانی نے کانگریس لیڈر پرینکا گاندھی پر بڑا دعویٰ کیا ہے۔انڈیا ٹی وی کے ساتھ بات چیت میں اسمرتی ایرانی نے دعویٰ کیا ہے کہ انھوں نے پرینکا گاندھی کو امیٹھی میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ جو لوگ اسلام میں یقین رکھتے ہیں، نماز پڑھتے ہیں، مورتیوں کی پوجا نہیں کرتے، شاید اسی لیے کانگریس کی اعلیٰ قیادت نے رام مندر کی تعمیر کی اجازت نہیں دی۔اسمرتی نے مزید کہا کہ کانگریس ہندوؤں سے نفرت کرتی ہے۔وہ ہمیشہ دہشت گرد گروپ کا موازنہ بجرنگ دل سے کرتی ہے۔انہوں نے کہا، کانگریس نے ہمیشہ عوام کو لوٹنے کا کام کیا، گاندھی خاندان نے ملک کو آگستا ویسٹ لینڈ کی گولی دی۔آپ کو بتا دیں کہ اس سے قبل 2019 میں اسمرتی ایرانی نے پرینکا گاندھی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا تھا کہ امیٹھی میں کانگریس جنرل سکریٹری نے ووٹ کے لیے نماز پڑھائی۔اور اس کے بعد مدھیہ پردیش کے اجین میں واقع مشہور مہاکالیشور مندر کا بھی دورہ کیا۔

مہنگائی ریلیف کیمپ خدمت ہماری طاقت ہے

کانگریس درپن : راجستھان چائلڈ پروٹیکشن کمیشن کی چیئر پرسن (ریاستی وزیر) اور مہنگائی ریلیف کیمپ کی انچارج سنگیتا بینیوال نے سومیر پور پہنچ کرنگر پالیکا بھون اور کورٹا میں مہنگائی ریلیف کیمپ کا معائنہ کیا اور مستحقین سے بات چیت کی۔ نمبڑا نے بتایا کہ ہمارا مقصد حکومت کی اسکیموں کو عام لوگوں تک پہنچانا ہے۔اس موقع پر سابق قومی نائب صدر چائلڈ لیبر کمیشن ششوپال سنگھ نمبڑا شیلا سنگھ نمباڈا (نائب صدر پنچایت سمیتی رانی) سبھاش میواڈا پروین بھائی شیطان کمار شنکر بھائی دوجانہ بھنور مینا سورج والملک برکت بھائی کنارام سنجے پرمار کے علاوہ انتظامی افسران، ملازمین، اہلکار، کارکنان، دیہاتی موجود

حیدرآباد میں پرینکا گاندھی کا زبردست جلسہ عام

سونیا گاندھی کی بیٹی کی حیثیت سے بات دے رہی ہوں پورے وعدوں پر عمل کیا جائے گا

کانگریس درپن : پرینکا گاندھی کا حیدرآباد میں کانگریس پارٹی کے کارکنوں اور قائدین نے پرتپاک استقبال کیا جنہوں نے سرورنگر میں تلنگانہ کانگریس کے ذریعہ منعقدہ 'یوواسنگھرشن' جلسہ عام میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ پرینکا گاندھی نے ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے گرمجوشی سے ان کا استقبال کیا اور کہا کہ گرمی میں بھی بڑی تعداد میں لوگ جلسہ عام میں آئے۔اپنے خطاب میں پرینکا گاندھی نے کہا کہ تلنگانہ صرف نقشے پر ایک خطہ نہیں ہے۔ یہاں کے لوگوں کے لیے یہ مٹی ماں کے برابر ہے۔تلنگانہ کے لئے سری کانت چاری جیسے کئی نوجوانوں نے اپنی جانیں قربان کیں۔ تاہم جن امنگوں اور مقاصد کے لیے تلنگانہ کے شہیدوں نے تحریک میں شمولیت اختیار کی اور اپنی جانیں نچھاور کیں وہ پوری نہیں ہوئیں۔ پانی، فنڈز اور ملازمتوں کے لیے نوجوان متحدہ جدوجہد کی ۔تلنگانہ

نوجوانوں کی قربانیوں کی وجہ سے ممکن ہوا۔ ریاست بنانے کا فیصلہ بہت سخت تھا۔ سونیا گاندھی نے اس کے لیے بہت محنت کی۔ سونیا گاندھی لوگوں کی امنگوں کو پورا کرنا چاہتی تھی ۔ انہوں نے آپ کی خواہشات کو پورا کرنے کے لیے ریاست کے قیام کی منظوری دی۔ بھارت راشٹرا سمیتی ایسی حکومت نہیں ہے جو عوام کی امنگوں کو پورا کرے۔ ہندوستان میں نئے جاگیرداروں کی طرز پر حکومت چل رہی ہے۔ ریاستی حکومت تلنگانہ کو اپنی جاگیر سمجھتی ہے۔ ریاست میں کسان خودکشی کر رہے ہیں لیکن حکومت اس پر توجہ نہیں دے رہی ہے۔ کے سی آر نے ہر گھر میں ایک فرد کو نوکری دینے کا وعدہ کیا۔ کیا آپ کے ہر گھر میں نوکری ملی؟ پرینکا گاندھی نے تلنگانہ پبلک سروس کمیشن کے سوالیہ پرچے کے افشاء کے معاملے کا بھی تذکرہ کیا۔ بے روزگار نوجوانوں کو بھتہ دینے کا وعدہ پورا نہیں کیا ۔ ریاست میں 30 لاکھ لوگ بے روزگار ہیں۔ سرکاری یونیورسٹیاں قائم نہیں ہو رہیں۔ پرائیویٹ یونیورسٹیوں کے قیام سے طلباء کو لوٹا جا رہا ہے۔ پرینکا گاندھی نے کہا کہ میرے خاندان نے بھی ملک کے لیے اپنی جان کی قربانیاں دی ہیں اندرا گاندھی اور راجیو گاندھی نے ملک کے لیے جان دی۔ لوگ اندراماں کو برسوں گزر جانے کے بعد بھی یاد کرتے ہیں۔ ملک میں ہر جگہ بی جے پی اور بی آر ایس کانگریس کے ذریعہ کئے گئے کاموں کے نام بدل کر انہیں اپنا ہونے کا دعویٰ کر رہے ہیں۔ اگر آپ اپنے مستقبل کی حفاظت کرنا چاہتے ہیں اگر آپ اپنی ریاست کو ترقی کی راہ پر لے جانا چاہتے ہیں تو عوام کو ہوشیار رہنا چاہیے۔ اگر آپ نے الیکشن کے وقت سمجھداری سے کام نہیں لیا تو آپ ہار جائیں گے۔ پرینکا گاندھی نے نوجوانوں سے وعدہ کیا کہ وہ سونیا گاندھی کی بیٹی کی حیثیت سے اس بات کا اعلان کر رہی ہیں کہ تلنگانہ پی سی سی کی جانب سے نوجوانوں کے لئے آج جو حیدرآباد ڈیکلریشن جاری کیا گیا ہے تلنگانہ میں کانگریس اقتدار میں آنے کے بعد اس پر وہ عمل کروائیں گے۔

کانگریس سیوادل دھلی کی اہم میٹنگ آج

،سبھی عہدیداروں اور کارکنوں سے شرکت کی گزارش

کانگریس درپن: سیوادل کے قومی صدر محترم لال جی دیسائی جی، شمالی زون سیوا دل کے انچارج سردار امرجیت سنگھ کی ہدایات کے مطابق دہلی پردیش کانگریس سیوادل کے تمام عہدیداروں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ کل 9 مئی 2023 کو دوپہر 2 بجے، دہلی کے ریاستی انچارج جناب نریندر بتاش جی دہلی، دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے دفتر آئی ٹی او میں ریاستی کانگریس کمیٹی کے صدر چودھری انیل کمار اور دہلی کے ریاستی صدر مسٹر سنیل کمار کی قیادت میں ایک اہم میٹنگ بلائی گئی ہے۔ دہلی پردیش کانگریس سیوا دل کے عہدیدار، مہیلا سیوا دل ینگ بریگیڈ کے تمام عہدیدار اور تمام ضلعی اسپیکر سبھی کی شرکت لازمی ہے۔ درخواست گزار سنیل کمار صدر دہلی پردیش کانگریس سیوادل راج کماری گپتا صدر دہلی پردیش مہیلا سیوادل منیش جھا صدر ینگ بریگیڈ دہلی پردیش سمندری ککڑی ایڈیشنل چیف دہلی پردیش بھوشن گوئل کانگریس سیوادل دہلی پردیش

बिहार राज्य पिछड़ा वर्ग वित्त एवं विकास निगम
पिछड़ा वर्ग एवं अति पिछड़ा वर्ग कल्याण विभाग, बिहार सरकार, पटना (बिहार)
द्वारा संचालित
मुख्यमंत्री व्यवसायिक पाठ्यक्रम मार्गदर्शन एवं उत्प्रेरण केन्द्र, मधेपुरा
भूपेन्द्र नारायण मंडल विश्वविद्यालय
लालूनगर, मधेपुरा- 852113 (बिहार)
बिहार सरकार
09 मई, 2023
उद्घाटन समारोह
समय : पू. 11:45

महाशय/महाशया !
हर्षपूर्वक सूचित करना है कि मुख्यमंत्री व्यवसायिक पाठ्यक्रम मार्गदर्शन एवं उत्प्रेरण केन्द्र, मधेपुरा का उद्घाटन समारोह 09 मई, 2023 (मंगलवार) को पूर्वाह्न 11:45 बजे पुराना परिसर अवस्थित केन्द्रीय पुस्तकालय सभागार में निर्धारित है।
उक्त अवसर पर आपकी गरिमामयी उपस्थिति सादर प्रार्थित है।

कार्यक्रम विवरण

अध्यक्षता
प्रो. (डॉ.) आर. के. पी. रमण
माननीय कुलपति
बीएनएमयू, मधेपुरा

मुख्य अतिथि
श्री विजय प्रकाश मीणा
भा. प्र. से.
जिला पदाधिकारी, मधेपुरा

विशिष्ट अतिथि
प्रो. (डॉ.) राजकुमार सिंह
अध्यक्ष, छात्र कल्याण
बीएनएमयू, मधेपुरा

डॉ. बी. एन. विवेका
कुलानुशासक
बीएनएमयू, मधेपुरा

श्री रामकृपाल प्रसाद
जिला कल्याण पदाधिकारी
मधेपुरा

निवेदक
प्रो. (डॉ.) मिहिर कुमार ठाकुर
कुलसचिव
बीएनएमयू, मधेपुरा

डॉ. सुधांशु शेखर
निदेशक (सीजीसी)
बीएनएमयू, मधेपुरा

Email : cgcbnmu@gmail.com
संपर्क : 9934629245
Youtube.com/bnmusamvad
BNMU संवाद

یوم تاسیس کی تقریبات, مدھے پورہ ضلع کے یوم تاسیس کے موقع پر منگل کو دوپہر 2 بجے سے سینٹرل لائبریری آڈیٹوریم میں ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا ہے۔ جس کی صدارت وائس چانسلر پروفیسر (ڈاکٹر) آر۔ کے پی رمن کریں گے۔ رجسٹرار ڈاکٹر مہر کمار ٹھاکر نے ایک خط جاری کیا ہے جس میں تمام عہدیداروں، اساتذہ، ملازمین اور طلبہ سے پروگرام میں شرکت کی درخواست کی گئی ہے۔

اولمپکس کی خواتین کھلاڑیوں کے اعزاز میں، مرکزی حکومت کے خلاف دھرنا مظاہرہ کا انعقاد

مظفر پور کانگریس درپن: آج مورخہ 2023/05/08 کو ضلع کانگریس پسماندہ اور انتہائی پسماندہ سیل کے ضلع صدر جناب سنیل گپتا کی صدارت میں مرکز کی آمرانہ حکومت کے خلاف اولمپکس کھیلنے والی بیٹیوں کی حمایت میں ایک روزہ دھرنا مظاہرہ مظفر پور میں شہید کھدی رام بوس کی یادگاری جگہ پر کیا گیا۔۔اس موقع پر پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر جناب اروند کمار مکل نے کہا کہ آزاد ہندوستان کی تاریخ میں پہلی بار یہ دیکھا گیا ہے کہ ہندوستانی خواتین پہلوانوں نے جس نے مادر ہند کی قدر پوری دنیا میں کرایا، سبھی کو پیٹ پیٹ کر اٹھایا گیا، آج دہلی پولس سڑکوں پر مار مار کر ہندوستان کا نام بدنام کر رہی ہے، وہیں ایک طرف مرکز کی بی جے پی حکومت کھوکھلے دعوے کرتی ہے اور خواتین کی عزت اور بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ۔ آج مودی جی اور بی جے پی سرکار پر ایک لفظ بولنے اور انصاف کرنے کی بجائے تالا کیوں لگا ہوا ہے، الٹا پولس کا خوف دکھا کر خواتین پہلوانوں کی آوازیں بند کروا رہے ہیں، جس کی وجہ سے منہ کالا ہو رہا ہے۔ بی جے پی حکومت کا پردہ فاش ہو گیا ہے نریندر مودی ملک کے پہلوانوں کو جلد انصاف دلائیں اور برج بھوشن سنگھ کے خلاف مناسب کارروائی کریں ورنہ ہماری تحریک اس وقت تک جاری رہے گی جب تک خواتین پہلوان کو انصاف نہیں ملتا۔ شرم کی بات ہے کہ ملک بھوک سے مر رہا ہے، جہاں وہ کانگریس کے دور میں 54 ویں نمبر پر تھا، اور آج 103 ویں نمبر پر ہے۔ نوجوان بے روزگار سڑکوں پر گھوم رہا ہے، کسان خودکشی کرنے پر مجبور ہے، لیکن حکومت کو اس کی بالکل بھی فکر نہیں ہے۔ ضلع اقلیتی سیل کے صدر منور عالم نے کہا کہ یہ ایک بیکار مرکزی حکومت ہے جسے صرف چند صنعتکار دوستوں کا خیال ہے، بی جے پی کی جانب سے ملک کے شہریوں کے بینک کھاتے میں پندرہ لاکھ دینے، ہر سال دو کروڑ بے روزگاروں کو نوکریاں دینے کا وعدہ کیا گیا تھا۔طرح طرح کے لالچ دے کر اقتدار میں آنے والی مودی سرکار گزشتہ نو سالوں سے صرف جملے بازی کر حکومت چلا رہی ہے جسے آج اہل وطن سمجھنے لگے ہیں۔ ضلع کانگریس بیک ورڈ ایکسٹریملی بیک ورڈ سیل کے ضلع صدر مسٹر سنیل گپتا نے کہا کہ بی جے پی ایم پی برج بھوشن سنگھ کو فوری گرفتار کیا جائے، خواتین پہلوانوں پر ہونے والے مظالم افسوسناک ہیں۔ بھارت ملک کی بیٹیوں کی توہین برداشت نہیں کرے گا۔ انہوں نے مرکز کی نااہل بی جے پی حکومت کے خلاف نعرے لگائے۔اس کے بعد ضلع کلکٹر کو 5 نکاتی مطالبہ نامہ سونپا گیا۔ بہار پردیش کانگریس کے نمائندے کیدار سنگھ پٹیل، بہار پردیش کانگریس او بی سی جنرل سکریٹری سنجے کمار، کوشل کشور چودھری، حبیب الرحمن، جناح، راجو رام، سٹی صدر سنجو کمار، ڈاکٹر جمال نصیر، انیل کمار مہنت، کدھنی کے بلاک صدر تریبھون پٹیل۔، مینا پور بلاک صدر اجیت کمار سنہا، کانتی بلاک صدر محمد عبداللہ، لکشمن ٹھاکر، تنویر عالم، رتیش کمار سنہا عرف سنجو سنہا، سریندر پرساد سنگھ، وریندر رائے، محمد چاند انصاری، کنال سہائے، ست نارائن ساہ، وریندر یادو، گوپال مشرا، مکلال ٹھاکر، سبودھ گپتا، سریش کمار ساہ، رادھے کرشنا پٹیل، روی شنکر رائے، وجے کمار یادو، بلاس بھگت وغیرہ سینکڑوں لوگ موجود تھے۔

نہرو یووا کیندر نے شری گنگا نگر میں پانی کے کٹاؤ سے بچاؤ کے گر سکھائے گئے

کانگریس درپن: نہرو یووا کیندر سری گنگا نگر کی طرف سے HD(3652KLD) میں بارش کے پانی کی کٹائی مہم کے تحت، گھرسانہ بلاک کے صدر نیشنل یوتھ رضا کار کنہیالال نے لوگوں کو بارش کے پانی کی ذخیرہ اندوزی کے گر سکھائے ۔اس موقع پر تمام لوگوں نے بارش کے پانی کی ذخیرہ اندوزی کا حلف لیا جس میں نائب تحصیلدار جی ترلوک چند جی مینا سرپنچ کلدیپ جی بھمبھو، نائب سرپنچ ڈوگر رام جی، وی ڈی او قیام علی۔ وارڈ ممبر، منگی لال جی، رنویر سنگھ، جیت رام، رامنیواس جی بابل، سابق سرپنچ راکیش مہریا ایڈووکیٹ گل محمد نوجوانوں کے امور اور کھیل کی وزارت، حکومت ہند کی طرف سے ڈسٹرکٹ یوتھ آفیسر بھوپیندر سنگھ جی شیخاوت کی ہدایات کے مطابق، بارش پکڑو کے تیسرے مرحلے کے تحت، نوجوانوں کو بارش کے پانی کی ذخیرہ اندوزی، پانی کے غلط استعمال کو روکنے کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ جدید دور، مستقبل کے پانی کے بحران سے۔ نہرو یووا کیندر نے بارش کے پانی کو بچانے کے لیے تفصیل سے بتایا۔ بارش کے پانی کو ذخیرہ کرنے کے لیے پوسٹر ریلیز، مضمون نویسی، بیداری مہم، نعرہ تحریر، پینٹنگ مقابلہ وغیرہ کا انعقاد کیا گیا۔

کرناٹک 10 مئی کو صرف کانگریس کی حکومت نہیں منتخب کرے گا۔ باقی ہندوستان کو بھی راستہ دکھائے گا

کانگریس درپن: سروے کے بعد تمام سروے رپورٹ کانگریس پارٹی کے لئے بھاری اکثریت کے ساتھ لہر کی پیش گوئی کر رہے ہیں۔ یہ واضح ہے کہ کنڑیگا بیمار ہیں اور 40 فیصد کمیشن والی بی جے پی سرکار اسے ٹھک چکی ہے۔ کانگریس پارٹی کی 5 ضمانتیں ہر گھر تک پہنچ چکی ہیں اور ان کے لیے زبردست حمایت موجود ہے۔ کانگریس پارٹی کی ریلیاں اور روڈ شوز لوگوں کو بڑی تعداد میں اپنی طرف متوجہ کر رہے ہیں، اس کے مقابلے میں بی جے پی کے پروگراموں میں کم سے کم شرکت کی جس میں وزیر اعظم مودی کے اپنے روڈ شو شامل ہیں۔ بی جے پی کے پاس کرناٹک کو دینے کے لیے کچھ نہیں ہے، وعدے پورے نہیں ہوئے۔ پی ایم مودی اور دیگر بی جے پی لیڈروں نے گھوٹالے میں 40 فیصد سرکار، بدعنوانی، بے روزگاری اور اونچی قیمتوں کے بارے میں بات کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ وہ مسلسل لوگوں کی توہین، پولرائزیشن اور تقسیم کے بہانے تلاش کر رہے ہیں۔ لیکن بی جے پی اور اس کی قیادت کی طرف سے اہم مسائل سے توجہ ہٹانے کی ہر مایوس کن کوشش کے باوجود کرناٹک نے فیصلہ کن طور پر اپنا ذہن بنا لیا ہے۔ تاہم بی جے پی کی یہ مایوسی صریح جھوٹ اور گندی چالوں سے عیاں ہے۔ پی ایم مودی کے پاس دینے کے لیے کچھ نہیں تھا اور وہ پوری مہم کے دوران اپنے بارے میں روتے رہے۔ وزیر داخلہ کو یہ کہتے ہوئے سنا گیا کہ ان کے روڈ شو میں لوگ نہیں ہیں اور انہوں نے کرناٹک کو دھمکی بھی دی کہ اگر بی جے پی منتخب نہیں ہوئی تو فسادات ہوں گے، وہ

آسانی سے بھول گئے کہ منی پور جل رہا ہے جس میں بی جے پی ہے۔حکومت بی جے پی کے صدر جے پی نڈا نے کرناٹک کو وزیر اعظم کے آشیرواد سے محروم کرنے کی دھمکی بھی دی تھی -کیا وہ بھول گئے ہیں کہ جمہوریت میں یہ لوگ ہوتے ہیں جو سیاست دانوں کو نوازتے ہیں نہ کہ اس کے برعکس؟ بی جے پی ایک ناقابل تصور نچلی سطح پر پہنچ گئی ہے جہاں اس کا ایک لیڈر، جو کہ پی ایم مودی کا نیلی آنکھوں والا لڑکا ہے، کو کانگریس صدر شری کھرگے اور ان کے خاندان کو قتل کرنے کی سازش کرتے ہوئے سنا گیا۔لیکن اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ بی جے پی کس طرح کے ہتھکنڈے اختیار کرتی ہے، سچ یہ ہے کہ کرناٹک میں بی جے پی کی حکومت تاریخ کی سب سے بدعنوان حکومت ہے۔ اس نے روپے لوٹ لیے ہیں۔ پچھلے چار سالوں میں 1,50,0000 کروڑ روپے اور اونچی قیمتوں کے ساتھ لوگوں کی بچت کو لوٹ لیا ہے۔ کانگریس پارٹی کے لیے اس کی 150+ سیٹیں ہیں اور اسی نے بی جے پی کو خوفزدہ کر دیا ہے، اس کے لیڈران بشمول وزیر اعظم مودی پریشان ہیں ا۔

کرناٹک انتخابی تشہیر کے آخری دن بھی پرینکا گاندھی نے کہا کہ تمام وعدے پورے کئے جائیں گے

کانگریس درپن : سوشل آوٹ ریچ ڈپارٹمنٹ نارتھ کے میڈیا انچارج نشانت اگروال نے یہ بات بتائی آج کرناٹک انتخابی مہم کے آخری دن کانگریس جنرل سکریٹری محترمہ محترمہ پرینکا گاندھی واڈرا جی نے ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ پورے تلنگانہ کا نعرہ تھا- پانی، فنڈ اور روزگار۔ تلنگانہ کے نوجوان، کسان، خواتین، دلت، قبائلی سبھی اس تحریک کے ہیرو تھے۔ ان سب نے اس مٹی کے لیے قربانیاں دیں۔ میں جانتا ہوں کہ اس مٹی کے لیے قربانی دینے کا کیا مطلب ہے کیونکہ میرے خاندان نے بھی اس ملک اور مٹی کے لیے قربانیاں دی ہیں۔ کرناٹک کے لوگوں نے تبدیلی کے لیے اپنا ذہن بنا لیا ہے، 13 مئی کو 40/ کمشنڈ حکومت کی رخصتی یقینی ہے اور کانگریس کی حکومت زبردست اکثریت کے ساتھ بنے گی۔ مسز گاندھی نے

یہ بھی کہا۔تحریک کے شہیدوں کے اعزاز اور تلنگانہ کی نوجوان نسل کے لیے اعلانات۔ شہید کے خاندان کے ایک فرد کو سرکاری نوکری شہید کے والدین یا اہلیہ کو 25 ہزار ماہانہ۔ پینشن بے روزگاری الاؤنس روپے 4,000/ ماہ ※※ 18 سال سے زیادہ عمر کی لڑکیوں کو ای اسکوٹر ریاست کے نوجوانوں کو سرکاری امداد یافتہ نجی کمپنیوں میں 75 فیصد ریزرویشن ملے گا۔

تین پہلوانوں کی حمایت میں اجمیر سٹی کانگریس نے کینڈل مارچ نکال کر احتجاج کیا

پٹنہ (ت ن س) کانگریس درپن: اجمیر سٹی ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی سوشل میڈیا ڈپارٹمنٹ کے ضلع صدر پیوش سورانا نے بتایا کہ ملک کا فخر، خواتین کا تمغہ جیت کر بیرون ممالک میں ملک کا جھنڈا لہرایا، اور خواتین کا سر فخر سے بلند کرنے والی بیٹیوں نے جنتر منتر پر بیٹھ کر انصاف کی فریاد کی لیکن ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگ رہی۔ مذکورہ خیالات کا اظہار پیوش سورانا نے کیا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ آج مورخہ 23/05/08 شام 6 بجے، اپنے حقوق کے لیے آواز اٹھانے والے ملک کے پہلوان بیٹے اور بیٹیوں کی پولیس کی طرف سے کی جانے والی ہراسانی کے خلاف بطور احتجاج، قومی صدر کے حکم کے مطابق مہیلا کانگریس کے زیر اہتمام نیتا ڈیسوزا اور ریحانہ ریاض جی۔ کینڈل مارچ نہرو مجسمہ (میڈیکل کالج) سے بجرنگ گڑھ تک نکالا گیا۔ جس میں کانگریس پارٹی کی خواتین عہدیداروں نے شرکت کی۔ میونسپل کارپوریشن اجمیر کی اپوزیشن لیڈر دروپدی کولی نے خواتین کو حیا اور کمزوری کی چیز مانتے ہوئے بی جے پی کو منہ توڑ جواب دیا اور کہا کہ خواتین پر ظلم کرنے والے بی جے پی لیڈر کو فوری طور پر عہدے سے برطرف کیا جانا چاہئے۔ ویمنس کانگریس کی ریاستی سکریٹری منیشا مینا نے ملک کی وزیر اعظم وزیر نریندر مودی کو اپنے ساتھ ہونے والے مظالم پر تنقید کا نشانہ بنایا گیا۔ اور ناری نکیتن کی صدر راگنی چترویدی نے برج بھوشن کی گرفتاری کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ مرکزی حکومت بیٹیوں کو انصاف دے۔ ناری نکیتن کی رکن منجو بالائی نے کہا کہ ملک میں جس طرح سے خواتین پر مظالم پھیل رہے ہیں، اس سے صاف ظاہر ہے کہ مودی حکومت پوری طرح ناکام ہو چکی ہے۔ اس کینڈل مارچ کے دوران خواتین نے برج بھوشن کی گرفتاری کا مطالبہ کیا، نریندر مودی کے خلاف نعرے لگائے۔ اس دوران کونسلر لکشمی بنڈیل، بینا ٹاک، ہتیشوری دیوی، کونسلر امیدوار منجو بالائی، ریکھا پنگولیا، بھاونا میگھونشی، اندرا سنیہ، کویتا کہار، سنگیتا بنجارا، شہناز خان، دیپا پروانی، لکشمی سیرویا، منیش سین، چندریش سنیا، پیوش سوریا اور دیگر شامل تھے۔ پریم سنگھ گوڑ، مادھور، ہنومان شرما، اور دیگر خواتین اور مرد عہدیداروں نے شرکت کی۔